



## سوال

(77) کیا جمعہ اور عید کا جمع ہونا بوشگونی کی علامت ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل یہ خیال عام ہے کہ عید اور جمعہ ایک دن لکھے آجائیں تو اس کو بوشگونی کی علامت سمجھا جاتا ہے اور عام لوگوں میں مشہور ہے کہ دو خطبوں کا ایک دن لکھے ہو جانا مصیبت ہوتا ہے۔ خصوصاً حکومت وقت پر اس کا بوجھ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ شرعی لحاظ سے یہ خیال کہاں تک صحیح ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بعون الوهاب: یہ خیال بالکل غلط ہے اصل اور حدیث نبوی ﷺ کے صریح خلاف ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں عید اور جمعہ المبارک ایک ہی دن لکھے گئے تو نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کو فرمایا: اجتماع عیدان فی یوم مکرم هذا (ابن ماجہ) تمہارے لیے آج کے دن دو عیدیں اکٹھی ہو گئی ہیں، عید خوشی کے دن کو کہتے ہیں۔ رحمۃ للعالمین ﷺ کے ارشادِ گرامی کا مطلب یہ تھا کہ آج تمہارے لیے دو خوشیاں ہیں۔

عید اور جمعہ المبارک: اس حدیث سے ثابت ہوا کہ عید اور جمعہ المبارک کا ایک دن میں جمع ہونا زیادہ خیر و برکت اور خوشی کا موجب ہے نہ کہ نحوست اور بے برکتی کا۔ اور اس زمانہ میں حاکم وقت نبی کریم ﷺ کی ذاتِ عالی تھی۔ تو کیا معاذ اللہ نبی اکرم ﷺ کے لیے یہ چیز نحوست اور بے برکتی کا باعث ہو سکتی ہے۔ ایسا خیال غلط اور وہم فاسد ہے۔ (تنظیم اہل حدیث جلد ۲۱ ش ۴۵، ۴۶)

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 53

محدث فتویٰ